سوال

(329) تنسیخ نکاح کے بعد دوسری جگہ نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم نے اپنی بیٹی کے لئے تنسیخ نکاح کا مقدمہ دائر کیا تھا عدالت نے ہمارے حق میں فیصلہ دیدیا ہے اب کیا ہم اپنی بیٹی کا نکاح کسی دوسری جگہ کر سکتے ہیں؟ کتاب و سنت کے مطابق فتویٰ درکار ہے۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

شریعت اسلامیہ نے خاوند کو اس بات کا پابند کیا ہے کہ وہ اپنی بیوی کو نان و نفقہ اور دیگر ضروریات زندگی فراہم کرے اور اگر وہ اس ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کی اپنے اندر ہمت نہیں پاتا تو اچھے طریقے سے اسے چھوڑ دے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''تم معروف طریقہ سے ان عورتوں کو گھروں میں رکھو یا اچھے طریقہ سے انہیں چھوڑ دو''۔ [۲/البقرہ: ۲۳۱]

بیوی کو تکلیف دینے کی غرض سے گھر میں روکے رکھنا اور اس کی ضروریات زندگی فراہم کرنے سے راہ فرار اختیار کرنا کوئی دانشمندانہ اقدام نہیں ہے۔ بلکہ اللہ تعالیٰ نے اس سے منع کیا ہے۔ فرمان الٰہی ہے: ''اور انہیں تکلیف دینے اور ان پر زیادتی کرنے کے لئے مت روکے رکھو''۔ [۲/البقرہ: ۲۳۱]

جب خاوند اپنی بیوی کی جائز ضروریات زندگی کو پورا نہیں کرتا اور نہ ہی اس کے دیگر حقوق ادا کرتا ہے اس پر مزید ظلم بایں طور کرتا ہے کہ اسے اپنی زوجیت سے بھی الگ نہیں کرتا تو ایسے حالات میں اللہ تعالیٰ نے عورت کو یہ حق دیا ہے کہ وہ اپنے آپ پر ہونے والے اس ظلم کو دور کرنے کے لئے عدالتی چارہ جوئی کرے۔ شریعت نے بھی بعض معاملات میں عدالت کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ معاملات کی چھان بین کرنے کے بعد تنسیخ نکاح کی ڈگری جاری کرے۔ صورت مسئولہ میں جب عورت کے سرپرست نے عدالت سے رجوع کیا ہے اور عدالت نے اپنے ذرائع کے مطابق تحقیق کرنے کے بعد عورت کے حق میں تنسیخ نکاح کا فیصلہ دے دیا ہے تو اب عورت کو حق ہے کہ عدت گزارنے کے بعد وہ اپنی زندگی کے باقی ماندہ ایام باعزت طور پر گزارنے کے لئے نکاح ثانی کر سکتی ہے اور اس کے لیے شرعاً کوئی امر مانع نہیں ہے۔ [واللہ اعلم]

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:346